حکومت پاکستان

اسلام آباد، ۱۲ مارچ ۲۰۰۰ء

21/3/2000

الف نمبر ۸/۱۰/۲۰۰۰-سی پی ۱

دفتری یادداشت

عنوان: معاہداتی تقرریاں

زیر دستخطی حسب ہدایت یہ کہنا چاہتا ہے کہ ماضی میں معاہداتی بنیادوں پر کی گئی تقرریوں میں نہ صرف ضروریات کو مکمل طور پر جانچا نہیں گیا بلکہ میرٹ کا بھی خیال نہیں رکھا گیا اور اسی طرح یکساں ملازمت کے مواقع کا بھی لحاظ نہیں رکھا۔ چیف ایگزیکٹو نے اب یہ فیصلہ کیا ہے کہ مستقبل میں وفاقی حکومت کے تحت سول تقرریوں میں درج ذیل رہنما اصولوں کا خاص خیال رکھا جائیگا:

۱۔ متعلقہ ادارے بطور خاص یہ وضاحت کریں کہ کسی اسامی کے مجاز معاہداتی تقرری کے حوالے سے قواعد تقرر جہاں لاگو ہوں اور سول ملازمین (تقرری، ترقی وتبادلہ) قوانین ۱۹۷۳ء کے قواعد کا خیال کیوں نہیں رکھ رہے ہیں۔ یہ عرصہ ملازمت دو سال سے زائد نہ ہو۔ پیشہ ورانہ تعلیمی قابلیت، تجربہ اور عمر کی حد (جہاں ضروری ہو) درکار اسامی کے لیے اسٹ۔ ڈویژن کے تعاون سے بنائے جائیں۔

۲۔ معاہداتی بنیادوں پر تقرری کا فیصلہ متعلقہ وزارت/ڈویژن کا سیکریٹری اور/یا محکمہ/ادارے کا سربراہ کرے۔ اسامی کو مشتہر کیا جانے اور اس کے مجاز تقرری کے لیے محکمانہ انتخابی کمیٹی کی تشکیل درج ذیل ہونی چاہیے:

بنیادی تنخواہ کا سکیل	انتخابی کمیٹی کی تشکیل		
بی ایس-۲۰ یا بالا	وزیر	-	صدر نشین
	معتمد	-	رکن
	مشترک معتمد (انتظامیہ)	-	رکن اور سیکریٹری کمیٹی
(نوٹ)	ملحق محکمہ/ماتحت دفتر کی اسامیوں کی صورت میں سربراہ ادارہ بطور شریک رکن ہوگا۔		
بی ایس-۱تا۱۹	بی ایس ۱۹ یا زیریں میں تقرری کے لیے متعلقہ انتخابی کمیٹی کے ذریعے ہی انتخاب کیا جائے گا۔		

۳۔ الف اگر کسی ریٹائرڈ سول ملازم یا مسلح افواج یا اعلیٰ عدلیہ کا جج کو معاہداتی تقرری کرنی ہو تو اس کے لیے اشتہار سے استثنا چیف ایگزیکٹو سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

ب مخصوص تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر تقرری کے لیے اشتہار سے استثنا بھی چیف ایگزیکٹو سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

ج دوران ملازمت وفات پانے والے سول ملازم کی بیوہ یا کسی بچے کی بی ایس ۱۰ یا زیریں میں تقرری کے لیے اشتہار سے استثنا چیف ایگزیکٹو سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

د تمام معاہداتی تقرریاں سول ملازم (تقرری، ترقی وتبادلہ) قواعد ۱۹۷۳ء کے تحت مجاز حاکم ہی کر سکتا ہے۔

ہ تمام معاہداتی تقرریوں کی مدت دو سال ہی ہے مگر استثنائی صورت میں اسے بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔ معاہدہ کا دورانیہ بڑھانے سے قبل ان تمام اسامیوں کے لیے وفاقی پبلک سروس کمیشن سے پیشگی اجازت حاصل کی جائے اور اسی طرح حاکم مجاز سے بھی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ وفاقی پبلک سروس کمیشن سے پیشگی اجازت حاصل کرنے کی شرط صرف ان اسامیوں کے لیے ہوگی جو قاعدہ نمبر ۳۔ ایف پی ایس سی (افعال) قواعد ۱۹۷۸ء کے تحت ہیں۔

۴۔ وفاق کے ماتحت خود مختار/نیم خود مختار، کارپوریشن، پبلک سیکٹر کمپنیز وغیرہ میں معاہداتی تقرری کے لیے رہنما پالیسی الگ سے جاری ہوگی۔

۴۔ چیف ایگزیکٹو اپنی صوابدید یا میرٹ کی بنیاد پر کسی ریٹائرڈ سول ملازم یا مسلح افواج یا اعلیٰ عدلیہ کا جج یا کسی دیگر کو ایم پی تنخواہ سکیل پر معاہداتی تقرری کی

12/1/16

اجازت دے سکتا ہے۔

(عبدالودود خٹک)
نائب معتمد

تمام معتمدین/معتمدین اضافی
(انچارج وزارت/ڈویژن)
اسلام آباد/راولپنڈی

12/1/16

حکومت پاکستان

کابینہ سیکریٹریٹ

عملہ ڈویژن

اسلام آباد، ۱۳ اگست ۲۰۰۱

ایف نمبر ۸/۱۰/۲۰۰۰ سی پی ۱

دفتری یاداشت

عنوان: معاہداتی تقرریاں

زیر دستخطی حسب ہدایت عملہ ڈویژن کی دفتری یاداشت مورخہ ۲۱ اور ۲۲ مارچ ۲۰۰۰، عنوان بالا کے حوالے سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چیف ایگزیکٹو نے درج ذیل اضافی ذیلی پیرا کی منظوری پیرا نمبر ۱ کے حوالے سے دی ہے:

۳(ب) چیف ایگزیکٹو نے دوران ملازمت وفات پانے والے سول ملازم کی بیوہ یا کسی بچے کی بی ایس ۱۵ یا زیریں میں معاہداتی بنیادوں پر تقرری کے لیے اشتہار سے استثنا کی منظوری دے دی ہے۔

(عبدالودود خٹک)

نائب معتمد

تمام معتمدین/معتمدین اضافی

(انچارج وزارت/ڈویژن)

اسلام آباد/راولپنڈی

12/1/16

حکومت پاکستان

کابینہ سیکریٹریٹ

عملہ ڈویژن

الف نمبر۔۸/۱۰/۲۰۰۰۔سی پی ۱

اسلام آباد، ۱۳۔اگست ۲۰۰۲ء

دفتری یادداشت

عنوان: معاہداتی تقرریاں

زیر دستخطی حسب ہدایت عملہ ڈویژن کی دفتری یاداشت مورخہ ۲۱ اور ۲۲ مارچ ۲۰۰۰ء عنوان بالا کے حوالے سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چیف ایگزیکٹو نے مورخہ ۱۳۔اگست ۲۰۰۱ء کی دفتری یاداشت کے پیرا نمبر ۱ کا ذیلی پیرا نمبر ۳(ب) بدلنے کی منظوری دی ہے جو درج ذیل ہے:

۳(ب) چیف ایگزیکٹو نے دوران ملازمت وفات پانے والے سول ملازم کی بیوہ یا کسی بچے کی بی ایس ۱۰ یا زیریں میں معاہداتی بنیاد پر تقرری کے لیے اشتہار سے استثنا کی منظوری دے دی ہے۔

(محمد حسن خان نیازی)

سیکشن افسر

تمام معتمدین/معتمدین اضافی

(انچارج وزارت/ڈویژن)

اسلام آباد/راولپنڈی

12/1/16

حکومت پاکستان

کابینہ سیکریٹریٹ

عملہ ڈویژن

اسلام آباد ٦ ۔ اگست ٢٠٠٤ء

الف نمبر ۔ ٢/ ٣٨/ ٢٠٠٠ ۔ سی پی ١

دفتری یادداشت

عنوان: معاہداتی تقرریاں

زیرِ دستخطی بحوالہ اسی ڈویژن کا دفتری مراسلہ نمبر ٨/ ١٠/ ٢٠٠٠ ، سی پی ۔ ١ مورخہ ٢١ مارچ ٢٠٠٠ ، عنوان بالا کے حوالے سے یہ کہنا چاہتا ہے کہ چیف ایگزیکٹو نے مذکورہ مراسلے میں درج ذیل ترمیم/ اضافہ پیرا نمبر ١(iii)(سی) کے لیے منظوری دی ہے:

(i) لفظ بیوہ کے بعد رنڈوا بھی لکھا اور پڑھا جائے

(ii) درج ذیل اضافہ بھی ضابطہ سمجھا جائے:

دوران ملازمت وفات پانے والے سول ملازم کی بیوہ یا رنڈوا، یا کوئی بچہ، وفات کے ایک سال کے اندر معاہداتی تقرری پر رکھا جائے۔ بچہ نابالغ ہونے کی صورت میں ایک سال کا عرصہ اس کے بالغ ہونے یعنی ١٨ سال کی عمر کی تاریخ سے شروع ہو گی۔

٢۔ تمام وزارت/ ڈویژن مذکورہ بالا احکامات کو اپنے ملحق اور ماتحت اداروں تک بھی پہنچا دیں۔

(محمد حسن خان نیازی)
سیکشن افسر (سی پی ١)
٩٢٠٨٦١٠

تمام معتمدین/ معتمدین اضافی
(انچارج وزارت/ ڈویژن)
اسلام آباد/ راولپنڈی

نقل برائے اطلاع وفاقی محتسب سیکریٹریٹ (بریگیڈیئر (ر) ذوالفقار احمد خان، مشیر)، اسلام آباد، بحوالہ اسی ڈویژن کا مراسلہ مورخہ ٣ ۔ اگست ٢٠٠٠ ۔

(محمد حسن خان نیازی)
سیکشن افسر (سی پی ١)

حکومت پاکستان

کابینہ سیکرٹریٹ

عملہ ڈویژن

ایف نمبر ۴/۱/۲۰۰۵-سی پی ۱

اسلام آباد ۱۳ اگست ۲۰۰۵ء

<u>دفتری یادداشت</u>

عنوان: <u>معاہداتی تقرریاں</u>

زیر دستخطی بحوالہ اسی ڈویژن کا دفتری مراسلہ نمبر ۸/۱۰/۲۰۰۰ء، سی پی-۱ مورخہ ۲۱ مارچ ۲۰۰۰ء (وقتاً فوقتاً ترامیم کے ساتھ) بعنوان بالا کے حوالے سے یہ کہنا چاہتا ہے کہ وزیر اعظم نے پیرا نمبر ۱ کا ذیلی پیرا نمبر ۱ (iii) (سی) کو درج ذیل سے بدلنے کی منظوری دی ہے:

دوران ملازمت وفات پانے والے یا ہمیشہ کے لیے معذور ہونے والے سول ملازم کی بیوہ یا رنڈوا، یا کوئی بچہ بی ایس ۱۰ یا زیریں میں معاہداتی بنیادوں پر تقرری کے لیے اشتہار سے استثنائی منظوری دے دی ہے۔

دوران ملازمت وفات پانے والے یا ہمیشہ کے لیے معذور ہونے والے سول ملازم کی بیوہ یا رنڈوا، یا کوئی بچہ، وفات کے ایک سال کے اندر معاہداتی تقرری پر رکھا جائے۔ بچہ نابالغ ہونے کی صورت میں ایک سال کا عرصہ اس کے بالغ ہونے یعنی ۱۸ سال کی عمر کی تاریخ سے شروع ہوگی۔

(محمد حسن خان نیازی)
سیکشن افسر (سی پی ۱)
۹۲۰۸۶۱۰

تمام وزارت/ڈویژن
محکمے

12/1/16

حکومت پاکستان

کیبنٹ سیکرٹریٹ

عملہ ڈویژن

اسلام آباد، ۲۳۔ دسمبر ۲۰۰۰ء

۸/۱۰/۲۰۰۰۔ سی پی ۔۱

دفتری یادداشت

موضوع: __ایف پی ایس سی کے دائرہ اختیار سے باہر معاہداتی تقرریوں کے دورانیے میں توسیع__

معاہداتی تقرریوں کے رہنما اصول جو عملہ ڈویژن نے دفتری یاداشت نمبر ۸/۱۰/۲۰۰۰ء سی پی ا، مورخہ ۲۱ مارچ ۲۰۰۰ء کو جاری کیے، بتاتے ہیں کہ:

۱۔ ''عمومی پالیسی کے طور پر معاہدے کی توسیع کی معیاد میں دو سال سے زیادہ اضافہ نہیں کیا جائے گا، مگر ماسوا استثنائی صورتوں کے، جہاں ایسی تقرریوں کی توسیع کرنا ضروری سمجھا گیا ہو۔ اصل تقرری کی مدت کے اختتام سے کم از کم چھ ماہ پیشتر ایف پی ایس سی کی رائے لی جاسکتی ہے اور اس کے بعد حاکم مجاز کی اجازت لی جاسکے گی۔''

۲۔ مندرجہ بالا شق کا اطلاق صرف ایسی اسامیوں پر ہوتا ہے جو ایف پی ایس سی (فنکشنز) قواعد ۱۹۷۳ کی رو سے ایف پی ایس سی کے دائرہ کار میں آتے ہیں، یعنی ایس آر او ۲۰۰۰/۳۱۵ مورخہ ۱۹۔ جون ۲۰۰۰ء کے تحت محکموں میں بی ایس ۱۶ اور بالا اور بی ایس ۱۱۔۱۵ کی اسامیاں۔

۳۔ محولہ بالہ دفتری یاداشت، بتاریخ ۲۱۔ مارچ ۲۰۰۰ء کے تحت پیرا (۱) کے ذیلی پیرا (iv) کے مطابق معاہداتی تقرریوں کی تعیناتی حاکم مجاز کی منظوری سے کی جائے جیسے سول سرونٹس کے قواعد (تقرری، ترقی وتبادلہ) ۱۹۷۳ء کے مطابق کیا جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ بی ایس ۲۰ اور بالہ کی اسامیوں پر معاہداتی تقرری چیف ایگزیکٹو کی منظوری سے ہو اور ایسی تقرریوں کی دو سال سے زائد کی توسیع کے لیے چیف ایگزیکٹو کی منظوری درکار ہوگی۔

۴۔ جہاں تک بی ایس ۱۹ اور نیچے کی اسامیوں کی دو سال سے زائد کی تقرریوں کا تعلق ہے جو ایف پی ایس سی کے دائرے سے باہر ہیں، درج ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے گا:

(i) بی ایس ۔۱۹ اور نیچے کی اسامیوں پر معاہداتی تقرریوں کی دو سال سے زائد توسیع کا انحصار عملہ ڈویژن سیکرٹری کی منظوری پر ہوگا۔

(ii) بی ایس ۔۱۶ کی اسامیوں پر معاہداتی تقرریوں کی دو سال سے زائد توسیع کا انحصار انتظامی ڈویژن کے سیکرٹری اور بی ایس ۔۲۱ کے سربراہان شعبہ پر ہوگا۔

(iii) بی ایس ۔۱۵ اور نیچے کی اسامیوں پر معاہداتی تقرریوں کی دو سال سے زائد توسیع کا انحصار وزارتوں/ ڈویژنوں کی صورت میں سیکرٹری کا تفویض کردہ گریڈ ۲۱ کا افسر اور ملحق شعبوں اور ماتحت دفاتر کی صورت میں سربراہ شعبہ پر ہوگا۔

(iv) توسیع کا کیس اصل تقرری کے اختتام سے دو ماہ پیشتر چلایا جائے گا۔

(عبدالودود خٹک)

ڈپٹی سیکرٹری

تمام وزارتیں/ ڈویژنز،

اسلام آباد/ راولپنڈی

ایف پی ایس سی

12/1/16

حکومت پاکستان

کیبنٹ سیکرٹریٹ

عملہ ڈویژن

اسلام آباد، ۴۔ جون ۲۰۰۲ء

۲/۳۸/۲۰۰۲۔سی پی۔۱

دفتری یادداشت

موضوع: خودمختار/نیم خودمختار اداروں، وفاقی حکومت کے زیر انتظام سرکاری کمپنیوں میں پالیسی رہنما اصول برائے معاہدتی تعیناتی

زیر دستخطی کو ہدایت ہے کہ بیان کرے کہ اس ڈویژن کے دفتری یادداشت نمبر ۸/۱۰/۲۰۰۰سی پی مورخہ ۲۱۔ مارچ ۲۰۰۰ء کی ہدایات میں چند تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ وزارتوں/ڈویژنوں کی سہولت کے لیے مذکورہ ہدایات کا تازہ ورژن تیار کیا گیا ہے اور تمام وزارتوں/ڈویژنوں کی رہنمائی کے لیے انہیں بھیج دیا گیا ہے۔

(سکندر اسماعیل خان)

ڈپٹی سیکرٹری

۹۲۰۷۱۱۲

معتمدین/معتمدین اضافی

انچارج وزارت/ڈویژن

اسلام آباد/راولپنڈی

نقل برائے اطلاع چیف ایگزیکٹو سیکریٹریٹ (جناب بشیر احمد چوہان، جوائنٹ سیکریٹری (ای)) بحوالہ آپ کے یو او نمبر ۵۴/سی اینڈ آر/ڈی۔۲/۲۰۰۲ مورخہ ۶۔ مئی ۲۰۰۲ء

12/1/16

عملہ ڈویژن

خلاصہ ۔ برائے چیف ایگزیکٹو

موضوع: <u>ایم پی پے پیکج پر معاہداتی تعیناتیوں کے متعلق پالیسی</u>

''کابینہ نے عملہ ڈویژن کی جانب سے مورخہ ۴ ۔ستمبر ۲۰۰۱ء کو ''سکیم آف مینجمنٹ پوزیشن (ایم پی) سکیلز ۔۔۔تعیناتیاں'' کا جائزہ لے کر فیصلہ کیا کہ چیف ایگزیکٹو کسی سول اسامی پر ایم پی سکیل میں تقرری کے حوالے سے استثنائی صورتوں میں، جس کی توضیح تسلی بخش ہو موجودہ پالیسی میں ترس برت سکتے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو کی ہدایت پر عملہ ڈویژن کی جانب سے سمری داخل کروائی گئی جس پر کابینہ کے اجلاس مورخہ ۵ ۔ستمبر ۲۰۰۱ء میں درج فیصلہ کیا گیا۔ (منسلکہ۔۱)

۲۔ حسب ہدایت چیف سیکرٹری سیکرٹریٹ بحوالہ یو او نمبر ۹۳/ سی اینڈ آر / ڈی ۔۲/۲۰۰۱ء، مورخہ ۲ ۔نومبر ۲۰۰۱ء، کہ عملہ ڈویژن ایم پی سکیل میں معاہداتی تقرریوں یا توسیع کے حوالے سے موجودہ پالیسی میں ترمیم کی سفارش کردے بجائے اس کے کہ ہر انفرادی کیس میں رعائت کے لیے لکھا جائے۔ (منسلکہ۔۲)

۳۔ مذکورہ بالا ہدایات کی روشنی میں مزید یہ بتایا جاتا ہے کہ پیرا۔۳ کو عملہ ڈویژن دفتری یادداشت نمبر ۸/۱۰/۲۰۰۰ء سی پی ون، مورخہ ۲۱ ۔مارچ ۲۰۰۰ء، (منسلکہ۔۳) کو اضافہ سمجھا جائے:

چیف ایگزیکٹو عوامی بہبود یا میرٹ کی بنیاد پر کسی ریٹائرڈ سول ملازم یا مسلح افواج یا اعلیٰ عدلیہ کا جج یا کسی دیگر کو ایم پی تنخواہ پیکیج پر معاہداتی تقرری کی اجازت دے سکتا ہے۔

۴۔ مذکورہ بالا پیرا میں موجود تجویز کی چیف ایگزیکٹو سے منظوری درکار ہے۔

(طارق سعید)
عملہ سیکرٹری

ملفوفہ جات: منسلکہ ۱ تا ۱۱۱
سیکرٹری مالیات ڈویژن

پرنسپل سیکرٹری برائے چیف ایگزیکٹو (جناب طارق عزیز)، اسلام آباد۔
عملہ ڈویژن یو او نمبر ۸(۱۰)/۲۰۰۰ ۔سی پی ا، مورخہ ۵ ۔نومبر ۲۰۰۱ء

12/1/16

چیف ایگزیکٹو سیکرٹریٹ

اسلام آباد

موضوع: <u>ایم پی ون پیکیج پر معاہداتی تعیناتیوں کے متعلق پالیسی</u>

۵۔ حاکم مجاز نے:

۱۔ عملہ ڈویژن کے پیرا۔۳ میں تجویز جس کی توثیق مالیاتی ڈویژن کی منظوری دی ہے۔

۲۔ عملہ ڈویژن کی تجویز پیرا۔۵ یواد نمبر ۳/۱۱/۹۸۔آر۔ii مورخہ ۲۳۔اکتوبر بشمول یواد مورخہ ۱۴۔نومبر ۲۰۰۱ء کی منظوری نہیں دی ہے۔

۳۔ مزید عملہ و مالیاتی ڈویژن کو حکم دیا جاتا ہے کہ ان ترامیم کے حوالے سے تمام وزارتوں/ڈویژنوں میں عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

۶۔ زیر دستخطی کو مطلع کرتے ہوئے ضروری اقدامات کو یقینی بنایا جائے

(بشیر احمد چوہان)

جوائنٹ سیکرٹری

عملہ ڈویژن (جناب طارق سعید ہارون، سیکرٹری)، اسلام آباد

سی ای سیکریٹریٹ، یواد نمبر ۷۰/ایل آر پی/ڈی۔۲/۲۰۰۱، مورخہ ۱۲۔نومبر ۲۰۰۱

12/1/16

حکومت پاکستان

کیبنٹ سیکرٹریٹ

عملہ ڈویژن

۲/۳۸/۲۰۰۲-سی پی-I

اسلام آباد، ۱۵-اگست ۲۰۰۲ء

<u>دفتری یادداشت</u>

موضوع: <u>معاہداتی تعیناتیوں میں صوبائی/ریجنل کوٹہ کا خیال</u>

زیر دستخطی کو ہدایت ہے کہ مذکورہ بالا موضوع کے مطابق بیان کرے کہ عملہ ڈویژن کو اس ضمن میں متعدد ریفرنسز موصول ہوتے ہیں جو یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آیا عارضی تعیناتیوں کے سلسلے میں صوبائی/ریجنل کوٹہ کا اطلاق ہوتا ہے یا نہیں۔

۲۔ اس معاملے پر عملہ ڈویژن میں غور ہوا ہے اور یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ چونکہ معاہداتی تعیناتیاں سول سرونٹس ایکٹ ۱۹۷۳ء کے سیکشن ۲(۱) کے تحت ابتدائی تعیناتیاں ہوتی ہیں۔ لہٰذا صوبائی/ریجنل کوٹہ سے متعلق ہدایات ایسی تعیناتیوں پر لاگو ہوں گی۔

۳۔ وزارتوں/ڈویژنوں سے یہ گذارش ہے کہ مندرجہ بالا ہدایات کو اپنے زیر انتظام ملحق محکموں/خود مختار اداروں/نیم خود مختار اداروں کے علم میں لے آئیں۔

(سکندر اسماعیل خان)

ڈپٹی سیکرٹری

(سی پی II)

معتمدین/معتمدین اضافی

انچارج وزارت/ڈویژن

اسلام آباد/راولپنڈی

حکومت پاکستان
کیبنٹ سیکرٹریٹ
عملہ ڈویژن

اسلام آباد، ۲۵ ستمبر ۲۰۰۲ء

۸/۱۰/۲۰۰۰-سی پی-I

<u>دفتری یادداشت</u>

موضوع: <u>معاہداتی تقرریاں</u>

زیر دستخطی کو ہدایت ہے کہ بیان کرے کہ وزارتیں/ڈویژن چیف ایگزیکٹو کو سمری/گزارش بھیجتی رہی ہیں کہ سرکاری ملازمین کے دوران ملازمت انتقال کے حوالے سے ان کی بیوہ یا ایک بچے کو معاہداتی تقرری کے ضمن میں اشتہار دینے کی پالیسی میں نرمی برتی جائے، چیف ایگزیکٹو سیکرٹریٹ نے حال ہی میں ایسی تجاویز کو درج ذیل تحفظات کے ساتھ واپس کیا ہے۔

"اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ان زمرہ (زمرہ وار) پر کوئی سرکاری ملازم سرپلس پول میں تعیناتی/ایڈجسٹمنٹ کے لیے انتظار نہیں کر رہا"

۲۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں یہ ضروری ہے کہ چیف ایگزیکٹو کو تجاویز بھیجنے سے قبل ایم ایس ونگ سے پڑتال کر لی جائے کہ آیا سرپلس پول میں کوئی فرد دستیاب ہے جس پر مرحوم سرکاری ملازم کی بیوہ یا بچے کی تعیناتی کی تجویز ہے اور اس ضمن میں صحیح صورت حال چیف ایگزیکٹو کے لیے تیار ہونے والی سمری میں پیش کی جائے۔

(محمد شریف)
ڈپٹی سیکرٹری
(سی پی-II)

معتمدین/معتمدین اضافی
انچارج وزارت/ڈویژن
حکومت پاکستان
اسلام آباد/راولپنڈی

12/1/16